کا گوشت سوڈان پاکستان وغیرہ بھیجا گیا ۱۴۰۴ھ میں ایک لاکھ ۸۶ ہزار ۱۴۰۵ھ میں تین لاکھ سات ہزار ۱۴۰۶ھ میں ۳ لاکھ پچاس ہزار ۱۴۰۷ھ میں چار لاکھ ۸۷ ہزار ۱۴۰۸ھ میں چار لاکھ ۳، ہزار ۱۴۰۹ھ میں پانچ لاکھ قربانیوں کا گوشت ضرورت مند ملکوں کو بھیجا گیا۔ اور ابتک یہ تعداد دس لاکھ جانوروں کے گوشت تک پہنچ گئی ہے جس سے ایشیا اور افریقہ کے ۴۲ ملکوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔

دیر آید درست آید شاید اسی موقع پر کہنے کے لئے مناسب ہوگا۔ رابطۂ عالم اسلامی نے جو بھی اس سلسلے میں اقدامات کرنے شروع کئے ہیں وہ تمام عالم اسلامی کی طرف سے ستائش کے قابل ہیں۔ مسلم ممالک کو اس طرف متوجہ کرنے کے لئے سعودی عرب کی شاہی حکومت کی مساعی جمیلہ واقعی قابلِ داد ہیں اور تمام اہل اسلام کی طرف سے بجا طور پر لائق شکریہ ہیں۔

جولائی ۹۴ء کے آخری عشرہ میں شہر دہلی اور اس کے مضافات میں زلزلے کے زبردست جھٹکے محسوس ہوئے، پرانی دہلی کے اکثر علاقوں کے مکانات کی دیواروں میں شگاف پڑے اور ایک آدھ مکان شاید گر بھی گیا مگر اس کے باوجود کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اور سب سے اہم واقعہ تو جامع مسجد شاہجہانی کے ایک برجی نما کنگرہ کا ہے جامع مسجد کی تاریخ میں یہ پہلا واقعہ رونما ہوا ہے۔ نماز مغرب ختم ہو رہی تھی کہ یہ زلزلہ چند ہی سکنڈوں میں قیامت برپا کر گیا۔ اللہ تعالیٰ کا کرم ملاحظہ کیجیے کہ جس جگہ یہ برجی نما کنگرہ جسکا وزن ڈیڑھ سو کیلو بتایا جاتا ہے گرا ہے وہاں اکثر لوگ ذکر و اشغال میں مشغول رہتے ہیں لیکن اس وقت کوئی نہ تھا، ورنہ جانی نقصان کا اندازہ لگانا ہی مشکل ہوتا۔

زلزلہ غافل انسانوں کی بیداری کے لئے ہوتا ہے رب العالمین بندوں کو برے کاموں سے بچانے اور نیک کاموں کی طرف ملتفت کرنے کے لئے زلزلہ کے ذریعہ الارم دیتا ہے اسپر بھی اگر بندۂ خدا گناہوں میں غرق یاد الٰہی سے غفلت میں مبتلا رہے تو یہ بندوں کی اپنی لائی ہوئی بدقسمتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بندہ پر کرم کرتا ہے لیکن بندہ اس کے کرم کے حصول کی طرف راغب ہی نہیں تو اس سے زیادہ اور بدبختی بندہ کی کیا ہو سکتی ہے؟